تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 21,2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں فیز تھیراپی پر بین الاقوامی سمپوزیم کا انعقاد

ملٹی ڈسپلنری سینٹر فار ایڈوانسڈ ریسرچ اینڈ اسٹڈیز (ایم سی اے آر ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'فیز تھیراپی: اے نیو پیراڈائم ان بیکٹیرل انفیکشن ٹریٹمنٹ' کے موضوع پر مورخہ اٹھارہ اکتوبر دو ہزار چوبیس کو یک روزہ بین الاقوامی سمپوزیم منعقد کیا۔اس میں بیکٹریائی انفیکشن خاص طور سے اینٹی مائیکروبائیل ریسسٹینس (اے ایم آر) کی روشنی میں فیز تھیراپی کے روشن امکانات کو کی دریافت کے لیے ماہرین اور اہل علم و دانش جمع ہوئے تھے۔

پروفیسر محمد حسین ڈائریکٹر ایم سی آر ایس کی استقبالیہ کلمات سے سمپوزیم کے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔انھوں نے اپنی تقریر میں سینٹر کی اہم تحقیقی فتوحات کے ساتھ ساتھ سائنسی انکشافات کی ترقی میں اس کے اہم رول کو بیان کیا۔ان کے بعد پروفیسر محمد زاہد اشرف، ڈین فیکلٹی آف لائف سائنس نے ملک میں تیسری سب سے بہترین یونیورسٹی ہونے کے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مقام و مرتبے کو اجاگر کیا۔ پروفیسر محمد شکیل، قائم مقام شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اعتماد کا اظہار کیا کہ 'یہ پروگرام نتیجہ خیز مکالمے کے ساتھ نئے افکار کی تحریک کا سبب بنے گا اور اس میدان خاص میں مستقبل میں اشتراکات کی راہیں بھی ہموار کرے گا۔ جناب ایم۔نسیم حیدر، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سائنس برادری پر دوررس اثرات مرتب کرنے کی صلاحیت سے بہرہ ور اس پروگرام کا جائزہ لیتے ہوئے انھوں نے ایسے اہم سمپوزیم کے انعقاد کے لیے منتظمہ کمیٹی کی تعریف کی۔

پہلے اجلاس میں لائشر یونیورسٹی، برطانیہ کے پروفیسر مارتھا کلاکی نے 'اینٹی مائکروبائیل ریسسٹینس۔از فیز تھیراپی دی آنسر' کے عنوان سے کلیدی خطبہ دیا۔فیز تھیراپی میں پیش رفتوں کے اجمالی جائزے اور برطانیہ میں خاص طور سے مرغیوں اور ماہی کے سلسلے میں اس کے کامیاب اطلاق کے متعلق بات کی۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر اسد۔یو خان نے ملٹی ڈرگ ریسسٹینس (ایم ڈی آر) بیکٹریا کے اہم مسئلے پر گفتگو کی اور اسے 'خاموش وبا' قرار دیتے ہوئے اس سے نمٹنے میں درپیش چیلینجیز کی وضاحت کی۔ پروفیسر ارمی باجپئی، آچاریہ نریندر دیو کالج ، دہلی یونیورسٹی نے 'فیز تھیراپیوٹکس وِتھ اے ون ہیلتھ لینس' کے عنوان سے اپنا مطمح نظر رکھا۔اس دوران ان کے لیب کی تیار کردہ ایم ٹی بی فیز لائبریری کی نمائش کے ساتھ ساتھ انھوں نے اینٹی بایوٹیک ریسسٹینس انفلیکشن کو ہدف بنانے کے لیے فیز لائبریری اور

کاکٹیل کی تیاری پر بات کی۔

پروگرام کے دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر بی۔ کے تھیلما یوڈی ایس سی نے کی جس میں پروفیسر تھامس سنر یز پوٹم ،کوپین ہاگینگ یونیورسٹی ڈنمارک کا کلیدی خطبہ بھی شامل تھا۔ان کے لیکچر 'کمپوٹیشنل فیزتھیراپی' کا مرکزی نقطہ یہ تھا کہ ٹیلرڈ فیز کاکٹیل کی تیاری کے امکانات پر زور کے ساتھ بایوانفارمیٹکس کس طرح فیز ڈسکوری اور تھیراپیوٹیکس اپلی کیشنز کو بہتر کرسکتا ہے۔

ڈاکٹر کریتی سکری، انڈین کونسل آف میڈیکل رسرچ نے اے ایم آر کے انسداد کے لیے آئی سی ایم آر کے اقدامات کا ذکر کیا اور ہندوستان میں فیزتھیراپی کی اہمیت کو نشان زد کیا۔اہم اہم جدید اپروچ کی معاون آئی سی ایم آر کی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے فیزتھیراپی کے نفاذ میں درپیش چیلینجیز اور حدود کی وضاحت کی۔ڈاکٹر اشونی چوہان نے فیز ز کو فطری وسائل سے علاحدہ کر کے اس سلسلے میں اپنے مشاہدات وتجربات بیان کیا اور کلیب سوینا نمونیا کے خلاف ان کی اثر پذیری کو دکھایا جو اسپتالوں میں لگنے والے انفیکشن کی ایک اہم وجہ ہے۔سنی شریف عثمان نے پائے دار بایو کنٹرول اطلاق کے لیے خراب پانی سے علاحدہ کر کے لیٹیک بیکٹر یوفیزیز سے متعلق اپنی تحقیق پیش کی۔

. سمپوزیم میں بہترین پینل ڈسکشن ہوا جس میں ڈاکٹر روہت کمار، ڈاکٹر روشیکا سکسینا وردمان مہاویر میڈیکل کالج، ایس جے ایچ اور ڈاکٹر میانک گنگوار آئی سی ایم آر وغیرہ کے علاوہ دیگر مقررین شامل تھے۔انھوں نے آئی سی یو کے مریضوں کو درپیش اے ایم آر کے مسائل اور چیلینجیز کو بیان کیا اور ایم ڈی آر کے بوجھ کے ہدف کے ساتھ فیز لائبریری کے قیام کے لیے ڈاکٹر جوشی کے ساتھ چل رہے اشتراکی پروجیکٹ کا ذکر کیا۔پروفیسر کلاکی اور پروفیسر سریز پوٹیم نے تھیراپوٹیکس استعمال کے لیے سب سے زیادہ بایوکمپیٹ ایبل فیزیز کی شناخت کے لیے اس کی اہلیت کی تسلیم کرتے ہوئے آئی سی ایم آر کی کوششوں کی تعریف کی خاص طور سے ایک ایسی لائبریری کے قیام کے اقدام کی جو ایم ڈی آر سے انفیکٹیڈ مریضوں سے علاحدہ ہو۔

. جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی اراکین اور طلبا نے پروگرام میں جوش وسرگرمی سے حصہ لینے کے ساتھ ساتھ وقفے اور پوسٹر سازی کے دوران مقررین سے تبادلہ خیال کیا۔اس سمپوزیم نے اسپتالوں میں اینٹی بایوٹکس کے ساتھ ساتھ ایک تکمیلی علاج کے طور پر فیزتھیراپی کے قابل عمل ہونے پر بات کرنے کے لیے اہم پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔اعلی معیار کی فیز لائبریریوں کے قیام میں صنعت کے ساجھیداروں کی اہم اور فعال شرکت کو اجاگر کرنے اور فیز علاحدگی اور زمرہ بندی کے لیے معیاری طریقہ کار وضع کرنے کی وضاحت کی۔مباحثے میں قبل از علاج اور علاج کے ٹرائل کی راہیں ہموار کرنے کے ساتھ اینٹی بایوٹیکس ریسسٹینس کے خلاف لڑائی میں نئے نئے طریقے اور حکمت عملیاں وضع کرنے کی اہم ضرورت کی توثیق بھی کی۔

ڈاکٹر موہن سی جوشی منتظم سکریٹری نے تمام مقررین اور شرکا کا ان کے گراں قدر خیالات کے لیے شکریہ ادا کیا۔اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں انھوں نے شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، مسجل، ڈین، ایم سی اے آر ایس کے ڈائریکٹر کے